مولانا محمد حسن جان مدرس حدیث
دار العلوم عربیہ ٹل

مدح خاتم النبيّين

صلى الله عليه وسلم

حَمْداً لأهلِ الحمد والغُفرانِ ... مَلِكٍ حَمِيدٍ خالقٍ رحمٰنِ
ثُمّ الصّلواة على النّبيِّ وآلهِ ... والصّحبِ أهلِ الخيرِ والعِرفانِ
اللهُ خَصّ نبيّنا وحَبِيبَنا ... بالمجدِ والآياتِ والبُرهانِ
أعْطاه ما لَمْ يُعطِ شخصاً غيرَه ... مَلَكاً ولا جِنّاً مع الانسانِ
فحَبَاه مولانا الكريمُ بفضلهِ ... نوراً مُبِيناً آيةَ القرآنِ
وَعَدَ الالٰهُ لحفظهِ وَبَقائِهِ ... مُتَحَدِّياً للنّاسِ كلَّ أَوانِ
وَسَمَا به فوقَ السماءِ وإنّه ... جبريلُ صاحبه لدى السُّريانِ
فرآه حَقّاً رؤيةً في نوره ... مُتَجَلِّياً رَبّي عظيمَ الشّانِ
خَتَمَ النّبيّينَ الكرامَ بذاته ... وبشرعه التّنْسِيخ في الأَدْيانِ
صَلّٰى بهم في القُدس فهو امامهم ... أسمى به شرفاً لدى المنّانِ
وَيْلٌ لآتٍ بعده مُتَنَبِّياً ... كذباً وزوراً مفتر قادياني
فهُوَ الاخيرُ قدومُه وكتابُه ... وَهوالقديمُ نُبُوّةً نوراني
وَهُوَ الشّفيعُ لدى الإلٰهِ وسَيِّدٌ ... يومَ القيٰمةِ أحمدُ الرحمٰنِ
وَالرُّسُلُ تحت لوائِهِ فَمُقامه ... محمودُهُمْ في أخوفِ الميدانِ
أحلى به حوضاً واكثر وارداً ... بينَ الحياضِ مواردِ الظمآنِ
نَطَقَ الالٰهُ بوصفه وكماله ... في محكم الآياتِ والفرقانِ
سَمّاه نوراً هادياً ومُبشّراً ... للمؤمنين ورَحمةً بجنانِ
أكْرِمْ بذي خُلُقٍ عظيم رأفةً ... وَبِبُهْجَتي والعرضِ والولدانِ
كيف المديحُ؟ وأينَ شان نبيّنا؟ ... من قولِ واصفه الذّليلِ الجاني
صَلّى عليه إلٰهُنا متواليًا ... بِتَتابُعِ الأيّامِ والاكوانِ

ترجمۂ قصیدہ

حمد و تعریف اس ذات کی ہے جو ستائش اور مغفرت والا بادشاہ ستودہ شدہ اور خالق و مہربان ہے۔
اس کے بعد نبی کریمؐ پر درود ہو اور ان کی اولاد اور اصحاب پر جو نیک و پارسا تھے۔
خداوند کریم نے ہمارے محبوب پیغمبر کو بڑی عزّت اور خصوصی معجزات و دلائل سے نوازا ہے۔
اور ان کو ایسے کمالات دئے جو کسی فرشتہ اور جن و انس کو نہیں دئے۔
ان میں خداوند کریم نے اپنے فضل سے قرآن مجید جیسی کھلی روشنی اور بڑا معجزہ دیا ہے۔
جس کی حفاظت اور بقاء کا خود وعدہ کرچکا ہے اور یہ قرآن اپنی خوبیوں میں تمام دنیا کو چیلنج دے رہا ہے۔
اور حضورؐ کو آسمانوں کے اوپر لے گیا ہے، اور اس سفر کا ساتھی جبریل علیہ السلام تھے۔
اور اپنے عظیم الشان خداوند تعالیٰ کے دیدار سے جو نور کے پردوں میں جلوہ افروز تھے، یقیناً مشرف ہوگئے۔
ان کی ذات کریمہ سے انبیائے کرام کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔ اور ان کی شریعت سے پچھلی شریعتیں منسوخ کرادئے ہیں۔
حضورؐ نے بیت المقدس میں تمام انبیائے کرام کی امامت فرمائی ہے جو خداوند قدوس کے ہاں بہت بڑا شرف ہے۔
برباد ہو وہ جھوٹا قادیانی پیغمبر جو حضورؐ کے بعد خدا پر جھوٹ باندھنے لگا ہے۔
حضورؐ ہی اپنے آنے اور کتاب کے اعتبار سے پیچھے ہیں، مگر نبوّت کے اعتبار سے یہ نورانی ذات والے سب سے پہلے ہیں۔
حضورؐ ہی قیامت کے دن شفاعت کبریٰ والے سردار اور خدا کے سب سے زیادہ حمد ادا کرنیوالے ہونگے۔
اس ہیبت ناک میدان میں تمام انبیائے کرام حضورؐ کے جھنڈے تلے اور ان کے مقام محمود کی تعریف کرنے والے ہوں گے۔
پیاسوں کیلئے انبیائے کرام کے حوضوں میں سب سے زیادہ میٹھے حوض والے حضورؐ ہونگے جس کے پینے والے بھی بہت ہوں گے۔
خداوند قدوس نے خود ہی حضورؐ کے اوصاف و کمالات قرآن مجید کی آیتوں میں بیان فرمادئے ہیں۔
اور حضورؐ کو نور، ہادی، اور مسلمانوں کیلئے بشارت دینے والا اور بہت بڑی رحمت اور شفقت جیسے ناموں سے یاد فرمایا ہے۔ کیسے عجیب کریمانہ بلند اخلاق والے مشفق ہیں ان پر تو میری جان و عزّت اور بچے سب قربان ہوں۔ حضورؐ کی مدح کون کر سکتا ہے؟ کہاں حضورؐ کی شان؟ اور کہاں ایک عاجز و گنہگار کا کلام۔
اللہ تعالیٰ ان پر ہمیشہ اپنی رحمتیں نازل فرماتے رہیں جبتک دن و رات اور کائنات کا سلسلہ جاری ہو۔ ٭٭